اکائی–IV

باب–10

5267CH10

انسانی بستیاں

ہم سب گھروں کے جھنڈ میں رہتے ہیں۔ آپ اسے گاؤں، قصبہ، شہر کہہ سکتے ہیں۔ یہ سب انسانی بستیوں کی مثالیں ہیں۔ انسانی بستیوں کا مطالعہ انسانی جغرافیہ کا بنیادی پہلو ہے کیونکہ کسی خاص خطے میں بستیوں کی شکل ماحول کے ساتھ انسانی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ انسانی بستی کی تعریف کم وبیش مستقل سکونت پذیر مقام کی حیثیت سے کی جاتی ہے۔ گھروں کا ڈیزائن دوبارہ کیا جاسکتا ہے، عمارتوں میں ترمیم کی جاسکتی ہے، کام بدل سکتے ہیں لیکن بستی زمان ومکان میں قائم رہتی ہے۔ کچھ بستیاں ایسی ہوسکتی ہیں جس میں چھوٹی مدت کے لیے بودوباش ہو۔ ممکن ہے وہ ایک موسم کے لیے ہی ہو۔

بستیوں کی درجہ بندی

CLASSIFICATION OF SETTLEMENTS

دیہی شہری تضاد RURAL URBAN DICHOTOMY

یہ بات بڑے پیمانے پر تسلیم کی جاتی ہے کہ بستیوں میں فرق دیہی اور شہری کی اصطلاح میں کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس بات پر کوئی اتفاق نہیں ہے کہ ایک گاؤں یا شہر کی تعریف ٹھیک طور پر کیسے کی جائے۔ اگرچہ آبادی کی تعداد ایک اہم معیار ہے لیکن یہ آفاقی معیار نہیں ہے کیونکہ ہندوستان اور چین کی گنجان آبادی والے ممالک میں بہت سے گاؤں کی آبادی مغربی یورپ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے کچھ شہروں سے زیادہ ہے۔

کبھی گاؤں میں رہنے والے لوگ زراعت اور دیگر ابتدائی سرگرمیوں میں مشغول ہوا کرتے تھے لیکن فی الحال ترقی یافتہ ممالک میں شہری آبادی کا ایک حصہ گاؤں میں رہنا پسند کرتا ہے حالاں کہ وہ شہروں میں کام کرتے ہیں۔ قصبہ اور گاؤں کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ قصبے میں لوگوں کا اصل پیشہ ثانوی اور ثالثی زمرے سے متعلق ہوتا ہے جب کہ گاؤں میں زیادہ تر لوگ ابتدائی پیشے میں مشغول ہوتے ہیں جیسے زراعت، مچھلی پالنا، لکڑی کاٹنا، کان کنی، جانوروں کی افزائش وغیرہ۔

> **شہری مضافات**
>
> بہتر معیار زندگی کی تلاش میں شہری علاقوں کی بھیڑ سے دور شہر کے مضافات کے صاف ستھرے علاقوں میں لوگوں کے جانے کا ایک نیا رجحان ہے۔ اہم شہری مضافات بڑے شہروں کے چاروں طرف ترقی کرتے ہیں اور ہر دن ہزاروں لوگ اپنے شہری مضافات کے گھروں سے نکل کر شہر میں واقع اپنے کام کی جگہ پر آتے جاتے رہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

کام کی بنیاد پر دیہی اور شہری بستیوں کا فرق زیادہ بامعنی ہے حالاں کہ دیہی اور شہری بستیوں کے ذریعہ فراہم کردہ کاموں کی درجہ بندی میں کوئی یکسانیت نہیں ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پٹرول پمپ کو کم درجے کا کام سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ ہندوستان میں یہ ایک شہری کام ہے۔ یہاں تک کہ ملک کے اندر بھی کاموں کی قیمت علاقائی معیشت کے مطابق بدل سکتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے گاؤں میں موجود سہولیات ترقی پذیر اور کم ترقی یافتہ ممالک کے گاؤں میں نایاب سمجھی جاتی ہیں۔

> 1991 کی ہندوستان مردم شماری میں شہری بستیوں کی تعریف اس طرح کی گئی ہے ''وہ تمام مقامات جس میں میونسپلٹی، کارپوریشن، کینٹونمنٹ، بورڈ یا نوٹیفائڈ ٹاؤن ایریا کمیٹی ہو اور کم سے کم پانچ ہزار لوگوں کی آبادی ہو، کم از کم 75 فی صد مردکامگار غیر زرعی کاموں میں مشغول ہوں اور کم از کم آبادی کی کثافت فی مربع کلومیٹر 400 لوگ ہوں وہ شہری بستیاں ہیں۔

بستیوں کی قسمیں اور طرز (Types and patterns of Settlements)

بستیوں کو ان کی شکل اور طرز کی اقسام کے لحاظ سے بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ شکل کے اعتبار سے اہم قسمیں ہیں۔

(i) گٹھی بستی یا مربوط بستی (Compact or Nucleated Settlement): یہ وہ بستیاں ہیں جن میں گھروں کی بڑی تعداد ایک دوسرے کے نزدیک ہوتی ہیں۔ ایسی بستیاں ندی

شکل 10.1 : گٹھی ہوئی یا مربوط بستی

طاس کے ساتھ اور زرخیز میدانوں میں فروغ پاتی ہیں۔ معاشرہ ایک دوسرے سے جڑا ہوتا ہے اور ان کا مشترک پیشہ ہوتا ہے۔

(ii) منتشر بستیاں (Dispersed Settlement): ان بستیوں میں گھر ایک دوسرے سے کافی دور ہوتے ہیں اور اکثر ان کے درمیان زرعی کھیت ہوتے ہیں۔ کوئی ثقافتی مقام جیسے عبادت گاہ یا بازار ان بستیوں کو آپس میں مربوط کرتا ہے۔

شکل 10.2 : منتشر بستیاں

دیہی بستیاں (Rural Settlement)

دیہی بستیوں کا براہ راست زمین سے بہت گہرا تعلق ہوتا ہے۔ ان میں ابتدائی سرگرمیاں جیسے زراعت، جانوروں کی افزائش اور مچھلی پالن شامل ہیں۔ بستی کی قامت نسبتاً چھوٹی ہوتی ہے۔

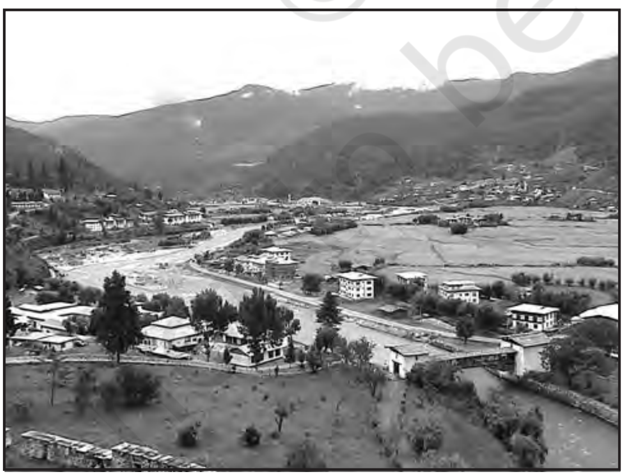

شکل 10.3 : پانی کے پاس وقوع

© NCERT be republished

پانی کی فراہمی (Water Supply)

عام طور پر دیہی بستیاں آبی اجسام جیسے ندیوں، جھیلوں اور آبشاروں کے نزدیک واقع ہوتی ہیں جہاں پانی آسانی سے حاصل کیا جا سکے۔ کبھی کبھی پانی کی ضرورت لوگوں کو غیر مفید جگہوں جیسے دلدل سے گھرے جزیروں یا ندی کنارے نشیبوں میں رہنے کے لیے مجبور کر دیتی ہیں۔ زیادہ تر پانی پر مبنی ''مرطوب نقطہ'' بستیوں کے کئی فوائد ہوتے ہیں جیسے پینے، کھانا بنانے اور دھونے کے لیے پانی دستیاب ہوتا ہے۔ ندیوں اور جھیلوں کا استعمال کھیتوں کی سینچائی کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔ آبی اجسام میں مچھلیاں ہوتی ہیں جنھیں کھانے کے لیے پکڑا جا سکتا ہے۔ جہاز رانی کے قابل ندیوں اور جھیلوں کا استعمال نقل وحمل کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

زمین (Land)

لوگ زراعت کے لائق زرخیز زمینوں کے پاس رہنا پسند کرتے ہیں۔ یورپ میں گاؤں کی نشونما ڈھلواں زمین پر ہوتی ہے، دلدلی اور نشیبی زمینوں سے بچا جاتا ہے جب کہ جنوب مشرقی ایشیا میں لوگ مرطوب چاول کی کاشتکاری کے لیے مناسب نشیبی ندی کی وادیوں اور ساحلی میدانوں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ اولین بسنے والوں نے زرخیز مٹی والے میدانی علاقوں کا انتخاب کیا تھا۔

اونچی جگہ (Upland)

گھروں کو بربادی اور جانی نقصان سے بچانے کے لیے ایسی اونچی جگہوں کا انتخاب کیا جاتا تھا جہاں سیلاب کا اثر نہ ہو۔ اس طرح نشیبی ندی طاسوں میں لوگ بسنے کے لیے چبوترہ اور پشتوں کا انتخاب کیا کرتے تھے جو ''خشک نقاط'' ہیں۔ منطقہ حارہ کے ممالک میں لوگ دلدلی زمینوں کے پاس اپنا گھر بانس کے ٹیکوں پر بناتے ہیں تاکہ وہ سیلاب، حشرات الارض اور کیڑوں مکوڑوں سے محفوظ رہ سکیں۔

عمارتی سامان (Building Material)

بستیوں کے پاس عمارتی سامان۔ لکڑی، پتھر کی دستیابی ایک دوسرا فائدہ ہے۔ قدیم گاؤں جنگلات صاف کرکے بنائے گئے تھے جہاں لکڑی وافر مقدار میں تھی۔

شکل 10.4 : بانس ٹیک پر بنا گھر

چین کے لوئس (باریک ریت کے) علاقوں میں غار کا مسکن اہم تھا اور افریقہ کے سوانا کا عمارتی سامان اینٹ تھا اور قطبی خطے میں اسکیموں برف کے تودوں کا استعمال اگلو بنانے کے لیے کرتے ہیں۔

دفاع (Defence)

سیاسی عدم استحکام، جنگ اور پڑوسی جماعتوں کی دشمنی کے دوران گاؤں دفاعی پہاڑوں اور جزیروں پر بسائے جاتے تھے۔ نائجیریا میں سیدھے کھڑے انسلبرگ بہتر دفاعی مقام فراہم کرتے تھے۔ ہندوستان میں زیادہ تر قلعے اونچی زمین یا پہاڑیوں پر واقع ہیں۔

منصوبہ بند بستیاں (Planned Settlement)

وہ مقامات جو خود گاؤں والوں کے ذریعہ فطری طور پر نہیں منتخب کیے گئے۔ منصوبہ بند بستیاں حکومت کی طرف سے قبضہ شدہ زمین پر پناہ گاہ، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کر کے بنائی گئی ہیں۔ ایتھوپیا میں گاؤں بسانے کی تجویز اور ہندوستان میں اندرا گاندھی نہر کمانڈ علاقے میں نہری کالونیاں بسانا بعض اچھی مثالیں ہیں۔

دیہی بستیوں کا طرز

(Rural Settlement Patterns)

دیہی بستیوں کا طرز اس طریقے کی عکاسی کرتا ہے جس میں گھر ایک دوسرے کے تعلق سے بنائے جاتے ہیں۔ گاؤں کی جگہ، گردوپیش کا وضع اور قطعہ زمین گاؤں کی شکل اور قامت کو متاثر کرتے ہیں۔

دیہی بستیوں کی تقسیم کئی معیاروں پر کی جا سکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

(i) ترتیب کی بنیاد پر (On the basis os Setting): اسکی اہم قسمیں میدانی گاؤں ، پٹھاری گاؤں، ساحلی گاؤں ، جنگلاتی گاؤں اور ریگستانی گاؤں ہیں۔

(ii) کام کی بنیاد پر (On the basis of Function): :زراعتی گاؤں، مچھواروں کے گاؤں، لکڑ ہاروں کے گاؤں ، چرواہے گاؤں ہوسکتے ہیں۔

(iii) بستیوں کی ہیئت یا شکل کی بنیاد پر (On the basis of forms or shape of the settlement): گاؤں کی کئی اقلیدسی ہیئت اور شکل ہوسکتی ہے جیسے خطّی ، مستطیلی ، دائرہ نما، ستارہ نما، ٹی شکل کا گاؤں، دوہرا گاؤں، چوراہے کی شکل کا گاؤں وغیرہ۔

(a) خطی طرز (Linear Pattern): ایسی بستیوں میں گھر، سڑک، ریلوے لائن، ندی، نہر، وادی کے کنارے یا پشتے کے ساتھ واقع ہوتے ہیں۔

(b) مستطیلی طرز (Rectangular Pattern): میدانی علاقوں یا بین پہاڑی وادیوں میں دیہی بستیوں کے ایسے طرز پائے جاتے ہیں۔ان کی سڑکیں مستطیلی ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کو زاویہ قائمہ پر کاٹتی ہیں۔

(c) دائرہ نما طرز (Circular Pattern): دائرہ نما گاؤں کا فروغ منصوبہ بند بستیاں جھیل ، تالاب کے چاروں طرف ہوتا ہے اور کبھی کبھی گاؤں کی منصوبہ بندی اس طرح کی جاتی ہے کہ مرکزی حصہ کھلا رہتا ہے اور اسے جانوروں کو رکھنے اور انہیں جنگلی جانوروں سے بچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(d) ستارہ نما طرز (Star like pattern): جہاں کئی سڑکیں آ کر ملتی ہیں ان سڑکوں کے ساتھ گھروں کے بننے سے ستارہ کے شکل کی بستی بن جاتی ہے۔

(e) ٹی (T) شکل ،وائی (Y) شکل، چوراہے شکل یا

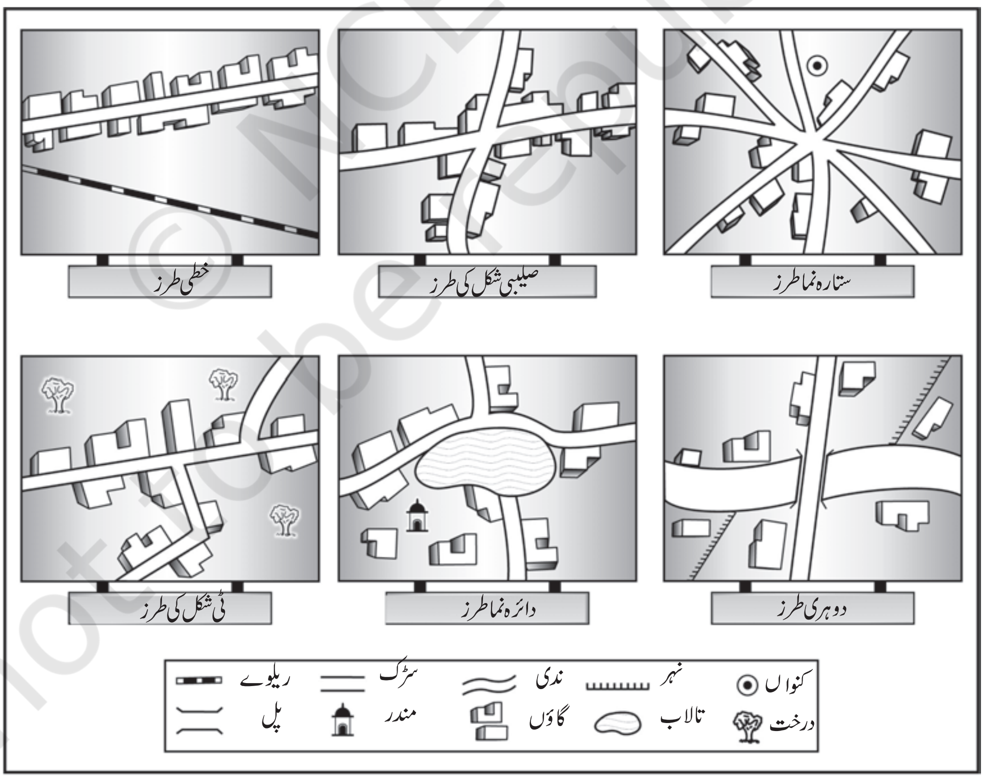

شکل 10.5 : دیہی بستیوں کا طرز

© NCERT not to be republished

شکل 10.6 : خطی طرز کی بستیاں

صلیبی شکل کی بستیاں (T-Shaped, Y-Shaped, Cross-Shaped or Cruciform Settlements): ٹی شکل کی بستیاں سڑک کے تراہے (T) پر بنتی ہیں۔ جبکہ وائی (Y) شکل کی بستیاں ان جگہوں پر بنتی ہیں جہاں دو سڑکیں تیسری سڑک کے ساتھ ملتی ہیں اور گھر ان سڑکوں کے کنارے بنائے جاتے ہیں۔ صلیبی شکل کی بستیاں چوراہے پر بنتی ہیں اور گھر چاروں سمت میں پھیلتے جاتے ہیں۔

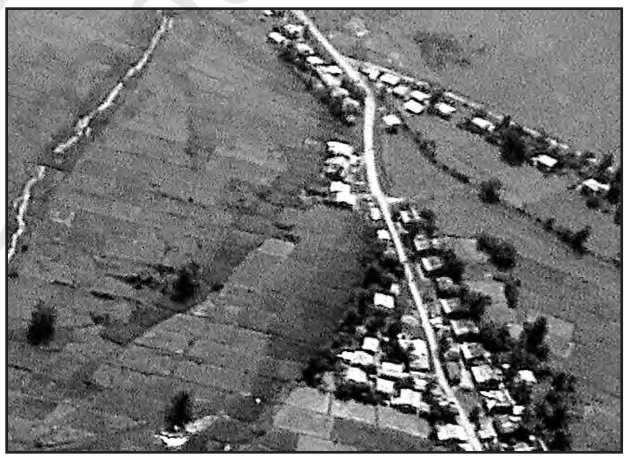

شکل 10.7 : وائی (Y) شکل کی بستیاں

(f) دوہرے گاؤں (Double Village) یہ بستیاں ندی کے دونوں طرف پھیلتی جاتی ہیں جہاں پل یا فیری (ناؤ) سے پار کرنے کی سہولت ہوتی ہے۔

سرگرمی

اس پیٹرن کی کسی وضعی نقشے کی مدد سے پہچان کیجیے جو آپ جغرافیہ میں عملی کام، حصہ اول (این سی ای آر ٹی 2006) درجہ یازدہم میں پڑھ چکے ہیں۔

دیہی بستیوں کے مسائل
(Problems of Rural Settlements)

ترقی پذیر ممالک میں دیہی بستیوں کی تعداد زیادہ ہے اور بنیادی سہولت کی کمی ہے۔ یہ منصوبہ کاروں کے لیے بڑی چنوتی اور موقع کی نمائندگی کرتی ہے۔

ترقی پذیر ممالک کے دیہی بستیوں میں پانی کی فراہمی مناسب نہیں ہے۔ گاؤں کے لوگوں کو خاص کر پہاڑی اور خشک علاقوں میں پینے کا پانی لانے کے لیے لمبی دوری تک جانا پڑتا ہے۔ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے ہیضہ اور یرقان عام مسائل ہیں۔ جنوبی ایشیا کے ممالک کو اکثر سیلاب اور خشک سالی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سینچائی کی عدم موجودگی سے فصلوں کے کاشتکاری سلسلے کو نقصان پہونچتا ہے۔

بیت الخلا اور کوڑا کرکٹ اٹھانے کی سہولیات کی عدم موجودگی سے صحت سے متعلق مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

ڈیزائن اور عمارتی سامان ایک ماحولیاتی خطے سے دوسرے خطے میں بدلتے رہتے ہیں۔ مٹی اور لکڑی کے بنے ہوئے گھر اور چھپر کو بھاری بارش اور سیلاب میں نقصان کا خطرہ رہتا ہے اور انہیں ہر سال مرمت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ زیادہ تر گھروں میں مناسب روشن دان کی کمی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گھر کی ڈیزائن میں مویشیوں کا باڑہ اور چارہ رکھنے کا گھر بھی اسی میں ہوتا ہے۔ اور یہ اس مقصد کے تحت ہوتا ہے کہ پالتو جانور اور ان کے کھانے کو جنگلی جانوروں سے محفوظ رکھا جائے۔

کچی سڑکیں اور جدید مواصلاتی جال کی کمی ایک مثالی مسئلہ پیدا کرتی ہے۔ برسات کے دنوں میں یہ بستیاں کٹی ہوئی رہتی ہیں اور ناگہانی خدمات فراہم کرنے میں بھی مشکلات پیدا کر دیتی ہیں۔ ان کی بڑی دیہی آبادی کے لیے مناسب صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولیات فراہم کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

ان مقامات پر مسئلہ اور بھی سنگین ہو جاتا ہے جہاں گاؤں بھی صحیح طور پر نہیں بن اور بس پاتے ہیں۔ اور گھر ایک بڑے علاقے میں پھیلے ہوتے ہیں۔

شہری بستیاں (Urban Settlement)

تیز رفتار شہری نمو ایک نیا مظہر ہے۔ حالیہ زمانے تک صرف چند بستیوں کی آبادی کی قد و قامت کچھ ہزار بود و باش کرنے والوں سے زیادہ تھی۔ پہلی شہری بستی جس کی آبادی 1810 تک دس لاکھ سے زیادہ ہوگئی وہ تھا لندن کا شہر۔ 1982 تک دنیا کے تقریباً 175 شہروں کی آبادی دس لاکھ کے نشانے کو پار کرگئی۔ آج کل دنیا کی 54 فی صد آبادی شہری بستیوں میں رہتی ہے جب کہ 1800 میں یہ تناسب صرف 3 فی صد تھا (جدول 10.1)

جدول 10.1 شہری علاقوں میں رہنے والی دنیا کی آبادی کا فی صد

سال	فی صد
1800	3
1850	6
1900	14
1950	30
1982	37
2001	48
2017	54

شہری بستیوں کی درجہ بندی (Classification of Urban Settlements)

شہری علاقے کی تعریف ایک ملک سے دوسرے ملک میں بدلتی رہتی ہے۔ اس کی درجہ بندی کی کچھ عام بنیادوں میں آبادی کی قامت، پیشہ ورانہ ساخت اور انتظامی نظام ہیں۔

آبادی کی قامت (Population Size)

شہری علاقوں کی تعریف کرنے کے لیے زیادہ تر ممالک کے ذریعہ استعمال کیا جانے والا یہ ایک اہم معیار ہے۔ کسی بستی کو شہری بستی کہنے کے لیے آبادی کی کم سے کم حد کولمبیا میں 1500 ہے، ارجنٹائنا اور پرتگال میں 2000 ہے، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور تھائی لینڈ میں 2500، ہندوستان میں 5000 اور جاپان میں 30,000 ہے۔ آبادی کی قامت کے علاوہ ہندوستان میں فی مربع کلومیٹر 400 لوگوں کی کثافت اور غیر زرعی کامگاروں کی حصہ داری کا بھی خیال کیا جاتا ہے۔ آبادی کی کم کثافت والے ممالک زیادہ کثافت والے ممالک کے موازنے میں کم تعداد کو قطعی شکل دے سکتے ہیں۔ ڈنمارک، سویڈن اور فن لینڈ میں 250 لوگوں کی آبادی والے تمام مقامات کو شہری کہا جاتا ہے۔ آئس لینڈ میں ایک شہر کی کم سے کم آبادی 300 ہے جب کہ کناڈا اور وینیز یولا میں 1000 ہے۔

پیشہ ورانہ ساخت (Occupational Structure)

ہندوستان جیسے بعض ممالک میں ایک بستی کو شہری درجہ دینے کے لیے آبادی کی قامت کے علاوہ اہم معاشی سرگرمیوں کو بھی ایک معیار کی حیثیت دی جاتی ہے۔ اسی طرح سے اٹلی میں ایک بستی کو اس وقت شہر کہا جاتا ہے جب کہ اس کی معاشی طور پر پیداواری آبادی کا 50 فی صد سے زیادہ حصہ غیر زرعی کاموں میں مشغول ہے ہندوستان میں یہ معیار 75 فی صد ہے۔

انتظام (Administration)

کچھ ممالک میں بستی کو شہری درجہ دینے کے لیے انتظامی نظام ایک معیار ہے۔ مثال کے طور پر ہندوستان میں کسی بھی قامت کی بستی کو شہر کہا جاسکتا ہے اگر اس میں میونسپلٹی، کنٹونمنٹ بورڈ یا نوٹیفائڈ ایریا کونسل ہے۔ اسی طرح لاطینی امریکی ممالک برازیل اور بولیویا میں کسی بھی انتظامی مرکز کو اس کی آبادی کی قامت کا خیال کیے بغیر شہر مانا جاتا ہے۔

محل وقوع (Location)

شہری مراکز کے محل وقوع کی جانچ ان کے کاموں کے حوالے سے کی جاتی ہے مثال کے طور پر تعطیلی گذرگاہوں (Holiday resort) کی نشست گاہی ضروریات ایک صنعتی قصبے، عسکری مرکز یا بندرگاہ کی ضروریات سے بالکل مختلف ہیں۔ فوجی مصلحت رکھنے والے قصبات ایسے مقام کی تلاش کرتے ہیں

not to be republished © NCERT

جہاں قدرتی دفاع موجود ہو، کان کنی والے قصبات کی ضرورت معاشی طور پر قیمتی معدنیات کی موجودگی ہے، صنعتی قصبات کی ضرورت مقامی طور پر توانائی یا کچے مال کی فراہمی ہوتی ہے، سیاحوں کے لیے مراکز کو دل کش مناظر، یا سمندری ریتیلی ساحل (Beach)، ادویاتی پانی کا چشمہ (جھرنا) یا تاریخی کھنڈر کی ضرورت ہوتی ہے، بندرگاہوں کو پناہ گاہ وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

قدیم شہری بستیوں کا محل وقوع پانی کی موجودگی، عمارتی سامان اور زرخیز زمین پر مبنی تھا۔ آج جب کہ یہ چیزیں ابھی بھی قابل التفات ہیں، جدید ٹکنالوجی ان شہری بستیوں کو ان اسباب کے وسائل سے دور واقع کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پائپ کے ذریعہ پانی دور دراز کی بستیوں کو فراہم کیا جاسکتا ہے، اسی طرح عمارتی سامان کو لمبی دوری سے لایا جاسکتا ہے۔

جگہ کے علاوہ قصبات کی توسیع میں صورت حال کا اہم کردار ہوتا ہے۔ وہ شہر مراکز جو تجارتی راستوں کے پاس واقع ہیں، ان میں تیز رفتار ترقی ہوئی ہے۔

شہری مراکز کے کام
(Functions of Urban Centres)

قدیم قصبات انتظامی امور، تجارت، صنعت، دفاع اور مذہبی اہمیت کے مراکز تھے۔ امتیازی کاموں کی حیثیت سے دفاع اور مذہب کی اہمیت عام طور پر کم ہوگئی ہے لیکن دوسرے کام مرکزی فہرست میں اب بھی شامل ہیں۔ آج کل کئی نئے کام جیسے تفریح طبع، رہائش گاہ، نقل وحمل، کان کنی، صنعت کاری یا فیکٹری لگانا اور معلوماتی ٹکنالوجی سے متعلق سب سے جدید سرگرمیاں مخصوص قصبات میں کی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ کاموں کے لیے لازمی طور پر شہری مراکز کی ضرورت نہیں ہوتی نہ ہی ان کا پڑوس کے دیہی علاقوں کے ساتھ کوئی بنیادی تعلق ہوتا ہے۔

موجودہ اور نئی بستیوں کی ترقی پر ایک کام کی حیثیت سے معلوماتی اور مواصلاتی ٹکنالوجی (ICT) کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟

سرگرمی

ان شہروں کی فہرست بنایئے جن کے پرانے کام نئے کاموں سے بدل گئے ہیں۔

اگر چہ ایک شہر میں متعدد کام ہوتے ہیں لیکن ہمارا حوالہ ان کے غالب کام پر مبنی ہوگا۔ مثلاً ہم شیفلڈ کو ایک صنعتی شہر، لندن کو بندرگاہی شہر اور چنڈی گڑھ کو انتظامی شہر کہتے ہیں۔ بڑے شہروں میں کاموں کی نوعیت بہت زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ شہر متحرک ہوتے ہیں اور ایک مدت کے بعد نئے کاموں کو فروغ دے سکتے ہیں۔ انگلینڈ میں انیسویں صدی کے اوائل کے زیادہ تر ماہی گیر بندرگاہ اب سیاحت کے مراکز بن گئے ہیں۔ زیادہ تر قدیم بازاری شہر اب صنعتی سرگرمیوں کے لیے مشہور ہیں۔ قصبات اور شہروں کو مندرجہ ذیل درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

انتظامی قصبات (Administrative Towns)

قومی دارالسلطنت جہاں مرکزی حکومت کے انتظامی دفاتر ہوتے ہیں جیسے نئی دہلی، کینبرا، بیجنگ، عدلیس ابابا، واشنگٹن ڈی سی اور لندن وغیرہ انتظامی قصبات ہیں۔ صوبائی (ریاستی) قصبات میں بھی انتظامی کام ہوسکتے ہیں جیسے وکٹوریہ (برٹش کولمبیا) البانی (نیو یارک)، چنئی (تامل ناڈو)

تجارتی اور کمرشیل قصبات
(Trading and Commercial Towns)

زراعتی بازار کے قصبات جیسے وینی پیگ اور کنساس سیٹی؛ بینک اور مالیات کے مراکز جیسے فرینک فرٹ، ایمسٹرڈم؛ بڑے اندرون ملک کے مراکز جیسے مانچسٹر اور سینٹ لوئس؛ نقل وحمل کے نوڈس (Nodes) جیسے لاہور، بغداد اور آگرہ اہم تجارتی مراکز ہیں۔

ثقافتی قصبات (Cultural Towns)

حج وزیارت اور یاترا والے مقامات جیسے یروشلم، مکہ، جگن ناتھ پوری اور بنارس وغیرہ کو ثقافتی قصبات مانا جاتا ہے۔ ان شہری مراکز کی مذہبی اہمیت زیادہ ہے۔

شہروں میں جو اضافی کام ہوتے ہیں ان میں صحت اور تفریح طبع (میامی اور پنجی)، صنعت (پٹس برگ اور جمشید پور)، کان کنی اور کھدائی (بروکن ہل اور دھنباد) اور نقل وحمل (سنگاپور اور مغل سرائے) اہم ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

شہر کاری (Urbanisation) کا مطلب ہے ملک کی آبادی میں شہری علاقوں میں رہنے والوں کے تناسب میں اضافہ کرنا۔

شہر کاری کی سب سے اہم وجہ دیہی۔شہری ہجرت ہے۔1990ء کے آخری عشرہ کے دوران 20 سے 30 ملین لوگ ہر سال دیہاتی علاقوں کو چھوڑ کر قصبات اور شہروں میں جاتے رہے ہیں۔

انیسویں صدی کے دوران ترقی یافتہ مما لک میں تیز رفتار شہر کاری ہوئی۔

بیسویں صدی کے دوسرے نصف کے دوران ترقی پذیر مما لک میں تیز رفتار شہر کاری دیکھنے کو ملی۔

شکلوں کی بنیاد پر قصبات کی درجہ بندی

CLASSIFICATION OF TOWNS ON THE BASIS OF FORMS

ایک شہری بستی کی شکل خطی، مربع، ستارہ نما یا ہلالی ہوسکتی ہے۔ درحقیقت بستی کی شکل، فن تعمیر، عمارتوں کا انداز اور دیگر ساخت، اس کی تاریخی اور ثقافتی روایات کا نتیجہ ہیں۔

ترقی یافتہ اور ترقی پذیر مما لک کے شہر وقصبات منصوبہ بندی اور ترقی میں نمایاں فرق کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایک طرف ترقی یافتہ مما لک کے زیادہ تر شہر منصوبہ بند ہیں۔ تو دوسری طرف ترقی پذیر مما لک کی زیادہ تر شہری بستیاں ناہموار شکلوں کے ساتھ تاریخی طور پر ابھر کر سامنے آتی ہیں۔ مثال کے طور پر چنڈی گڑھ اور کینبرا منصوبہ بند شہر ہیں جب کہ ہندوستان میں چھوٹے قصبات تاریخی طور پر قلعہ بند شہروں سے نکل کر بڑی شہری وسعت میں تبدیل ہو گئے ہیں۔

عدیس ابابا (گل نو)

(Addis Ababa (The new flower)

ایتھوپیا کی دارالسلطنت کا نام عدیس ابابا ہے، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے (عدیس بمعنی نیا اور ابابا بمعنی پھول) یہ ایک نیا شہر ہے جسے 1878ء میں قائم کیا گیا تھا۔

شکل 10.8 : عدیس ابابا کی شہری ہیئت

شکل 10.9 : عدیس ابابا کا حدفلکی (skyline)

پورا شہر ایک پہاڑی وادی کی وضع میں واقع ہے سڑکوں کی ترتیب پر مقامی وضع کا اثر نمایاں ہے۔ سڑکیں سرکاری صدر دفتر پیازا، ارات اور امسٹ کلو سے چاروں طرف نکلتی ہیں۔ مرکاتو میں بازار ہیں جو وقت کے ساتھ بڑھتے رہے ہیں اور اس وقت قاہرہ اور جوہانسبرگ کے درمیان سب سے بڑا بازار سمجھا جاتا ہے۔ ایک کثیر شعبہ یونیورسٹی، ایک میڈیکل کالج اور اچھے اسکولوں کی بڑی تعداد کی وجہ سے عدیس ابابا ایک تعلیمی مرکز بن گیا ہے یہ جیبوتی اور عدیس ابابا ریل راستے کا ٹرمینل اسٹیشن بھی ہے۔ بولے ہوائی اڈہ نسبتاً ایک نیا ہوائی اڈہ ہے۔ اس کے کثیر رخی کاموں کی فطرت اور ایتھوپیا کے وسط میں ایک بڑی مرکزی گانٹھ ہونے کی وجہ سے اس شہر کا تیز رفتار نمو ہوا ہے۔

© NCERT not to be republished

کینبرا (Canberra)

آسٹریلیا کی دارالسلطنت کی حیثیت سے کینبرا کی منصوبہ بندی امریکی زمینی منظرفن تعمیر کے ماہر والٹر برلن گرفن کے ذریعہ 1912 ء میں کی گئی تھی۔ اس نے زمینی منظر کے قدرتی اشکال کو مدنظر رکھتے ہوئے 25,000 لوگوں کے

کینبرا

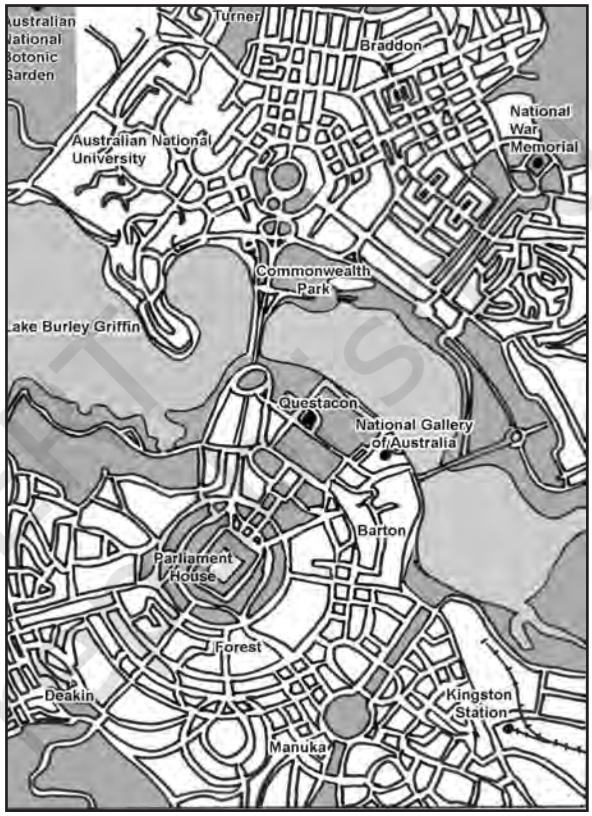

شکل 10.10 : منصوبہ بند شہری ہیئت۔ کینبرا

لیے ایک باغاتی شہر بنانے کا تصور کیا تھا جس میں پانچ اصل مراکز قائم کرنے تھے اور ہر ایک کا علٰیحدہ علٰیحدہ شہری کام تھا۔ گذشتہ چند دہائیوں میں شہر کی وسعت اس قدر بڑھی کہ کئی سیارچہ قصبات اس میں شامل ہو گئے جن کے اپنے مراکز تھے۔ اس شہر میں وسیع کھلے مقامات ہیں اور کئی پارک اور باغات ہیں۔

شہری بستیوں کی اقسام
(Types of Urban Settlement)

قد وقامت، مہیا خدمات اور سرانجام دیئے جانے والے کاموں کی بنیاد پر شہری مراکز کو قصبہ، شہر، ملین شہر، توسیع شدہ شہر (Conurbation) اور بلد عظمی (Megalopolis) کا نام دیا جاتا ہے۔

قصبہ (Town)

قصبے کے تصور کو گاؤں کے حوالے سے بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ صرف آبادی کی قامت معیار نہیں ہے۔ شہر اور گاؤں کے درمیان محض رسمی کاموں سے فرق ہمیشہ واضح نہیں ہو پاتا، بلکہ مخصوص کام جیسے کارخانہ چلانا، خوردہ فروشی اور تھوک تجارت اور پیشہ ورانہ خدمات قصبوں میں ہی پائی جاتی ہیں۔

شہر (City)

شہر کو ایک رہنما قصبے کی حیثیت سے دیکھا جا سکتا ہے جو اپنے مقامی اور علاقائی حریفوں سے خالی ہو۔ لیوس ممفورڈ کے الفاظ میں ''شہر درحقیقت مربوط زندگی کی اعلیٰ اور سب سے پیچیدہ قسم کی طبعی شکل ہے''۔ شہر قصبات سے بہت بڑے ہوتے ہیں اور ان میں معاشی سرگرمیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں نقل وحمل کے آخری پڑاؤ (Terminals)، بڑے مالیاتی ادارے اور علاقائی انتظامی دفاتر ہوتے ہیں۔ جب ان شہروں کی آبادی ایک ملین سے زیادہ ہو جاتی ہے تو انھیں ملین شہر (Million City) کہتے ہیں۔

توسیع شدہ شہر (Conurbation)

توسیع شدہ شہر (Conurbation) کی اصطلاح گیڈس نے 1915ء میں دی اور اسے شہری ترقی کے ان بڑے علاقوں پر نافذ کیا جو ابتداً الگ الگ قصبات اور شہروں کے ملنے سے وجود میں آئے۔ گریٹر لندن، مانچسٹر، شکاگو اور ٹوکیو اس کی مثالیں ہیں۔ کیا آپ ہندوستان سے کوئی مثال دے سکتے ہیں؟

ملین شہر (Million City)

دنیا میں ملین شہروں کی تعداد اس قدر بڑھ رہی ہے جو پہلے کبھی نہ تھی۔ 1800 میں لندن ملین کے نشانے تک پہونچ گیا، اس کے بعد 1850 میں پیرس، 1860 میں نیویارک اور 1950 تک تقریباً 80 شہر اس درجے میں آ گئے۔ 70 کی دہائی کے وسط میں ملین شہروں کی تعداد 162 تھی اور 2005 میں

© NCERT not to be republished

اس میں تین گنا اضافہ ہوا اور یہ تعداد بڑھ کر 438 ہوگئی۔ 2016 میں، 512 شہروں میں کم از کم 1 ملین (10 لاکھ) رہائشی تھے۔ 2030 تک، ممکنہ طور پر 662 شہروں میں کم از کم 1 ملین باشندے ہوں گے۔

بلد عظمیٰ (Megalopolis)

میگا لوپولس ایک یونانی لفظ ہے جس کا معنی ہوتا ہے ''بڑا شہر''۔ اس لفظ کو جین گوٹ مین (1957) نے مشہور کیا اور اسے شہر الشہر (Conurbation) کے اتحاد کی حیثیت سے ام البلادی علاقوں کی توسیع کے لیے استعمال کیا۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں بوسٹن کے شمال سے لیکر واشنگٹن کے جنوب تک پھیلا ہوا شہری زمینی منظر بلد عظمیٰ کی بہترین مثال ہے۔

میگا شہر یا بلاد عظمیٰ کی تقسیم (Distribution of Mega Cities)

میگا شہر یا میگا لوپولس (بلد عظمیٰ) ان شہروں کے لیے ایک عام اصطلاح ہے جن کی آبادی ان کے ذیلی شہروں کے ساتھ 10 ملین افراد سے زیادہ ہو۔ نیویارک پہلا شہر تھا جو 1950ء تک 12.5 ملین آبادی سے ساتھ اس سطح تک پہنچ سکا۔ اس وقت بلاد عظمیٰ کی تعداد 25 ہے گذشتہ 50 سالوں میں ترقی یافتہ ممالک کے بالمقابل ترقی پذیر ممالک میں بلاد عظمیٰ کی تعداد زیادہ بڑھی ہے۔

جدول 10.2 : دنیا کے بلاد عظمیٰ

Rank	City, Country	Population in 2016 (thousands)
1	Tokyo, Japan	38140
2	Delhi, India	26454
3	Shanghai, China	24484
4	Mumbai (Bombay), India	21357
5	São Paulo, Brazil	21297
6	Beijing, China	21240
7	Ciudad de Mèxico (Mexico City), Mexico	21157
8	Kinki M.M.A. (Osaka), Japan	20337
9	Al-Qahirah (Cairo), Egypt	19128
10	New York-Newark, USA	18604
11	Dhaka, Bangladesh	18237
12	Karachi, Pakistan	17121
13	Buenos Aires, Argentina	15334
14	Kolkata (Calcutta), India	14980
15	Istanbul, Turkey	14365
16	Chongqing, China	13744
17	Lagos, Nigeria	13661
18	Manila, Philippines	13131
19	Guangzhou, Guangdong, China	13070
20	Rio de Janeiro, Brazil	12981
21	Los Angeles-Long Beach-Santa Ana, USA	12317
22	Moskva (Moscow), Russian Federation	12260
23	Kinshasa, Democratic Republic of the Congo	12071
24	Tianjin, China	11558
25	Paris, France	10925
26	Shenzhen, China	10828
27	Jakarta, Indonesia	10483
28	Bangalore, India	10456
29	London, United Kingdom	10434
30	Chennai (Madras), India	10163
31	Lima, Peru	10072

ماخذ : *www.citypopulation.de/World.html*

ترقی پذیر ممالک میں انسانی بستیوں کے مسائل

(Problems of Human Settlement in Developing Countries)

ترقی پذیر ممالک میں بستیاں کئی مسائل سے دوچار ہیں جیسے آبادی کا ناپائیدار ارتکاز، بھیڑ بھاڑ والے گھر اور گلیاں، پینے کے پانی کی سہولیات کی عدم موجودگی۔ ان میں بنیادی سہولت جیسے بجلی، گندے پانی کی نکاسی، صحت اور تعلیم کی سہولیات کی بھی کمی ہے۔

سرگرمی

دیہی/شہری مسائل

کیا آپ اپنے شہر/قصبہ/گاؤں کے مسائل کی مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے تحت پہچان کر سکتے ہیں؟

- قابل استعمال پانی کی موجودگی
- بجلی کی فراہمی
- گندے پانی کے نکاس کا نظام
- نقل وحمل اور مواصلاتی سہولیات
- صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولیات
- پانی اور ہوا کی آلودگی

کیا آپ ان مسائل کے حل کے بارے میں سوچ سکتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

شہری بستیوں کے مسائل

(Problems of Urban Settlements)

لوگ شہر میں روزگار کے مواقع اور شہری سہولیات کا فائدہ اٹھانے کے لیے آتے ہیں۔ چونکہ ترقی پذیر ممالک میں زیادہ تر شہر غیر منصوبہ بند ہیں اس لیے ان میں انتہائی بھیڑ ہوتی ہے۔ گھروں کی کمی، عمودی توسیع اور جھگی جھونپڑی کی نشونما ترقی پذیر ممالک کے جدید شہروں کی مخصوص خصوصیات ہیں۔ کئی شہروں میں آبادی کا بڑھتا ہوا تناسب غیر معیاری گھروں یعنی جھگی اور جھونپڑ پٹی بستیوں میں رہتا ہے۔ ہندوستان میں ملین سے زائد آبادی والے شہروں میں ہر چار میں سے ایک سکونت پذیر غیر قانونی بستی میں رہتا ہے جو باقی ماندہ شہر کے مقابلے میں دوگنی رفتار سے بڑھ رہی ہیں۔ ایشیا کے بحرالکاہلی ممالک میں بھی تقریباً 60 فی صد شہری آبادی جھونپڑ پٹی بستیوں میں گذارا کرتی ہے۔

شکل 10.11: جھگی جھونپڑی

> **ایک صحت مند شہر کیا ہے؟**
>
> عالمی صحت تنظیم (WHO) نے مشورہ دیا ہے کہ صحت مند شہر کے لیے دوسری چیزوں کے ساتھ مندرجہ ذیل باتیں ضرور ہونی چاہئیں:
>
> صاف اور محفوظ ماحول ہو۔
>
> اپنے تمام ساکنین کی ''بنیادی ضرورت'' پورا کرے۔
>
> مقامی حکومت میں ''معاشرے'' کی حصہ داری ہو۔
>
> آسان قابل رسائی ''صحت'' خدمات فراہم کرے۔

معاشی مسائل (Economic Problems)

ترقی پذیر ممالک کے دیہی اور چھوٹے شہری علاقوں میں ملازمت کے مواقع میں کمی آبادی کو شہری علاقوں کی طرف دھکیلتی ہے۔ لاتعداد مہاجرین کی آبادی نے غیر ماہر اور نیم ماہر مزدوروں کا ایک پول بنا ڈالا ہے جب کہ شہری علاقے پہلے سے ہی سیراب ہیں۔

سماجی- ثقافتی مسائل (Socio-Cultural Problems)

ترقی پذیر ممالک کے شہر کئی سماجی برائیوں سے دو چار ہیں۔ ناکافی مالیاتی وسائل مناسب سماجی بنیادی ڈھانچے کی تخلیق میں ناکام ہیں جو کثیر آبادی کی بنیادی ضروریات کو پورا کر سکیں۔ موجودہ تعلیم اور صحت کی سہولیات شہر کے غریبوں کی رسائی سے ماورا ہیں۔ صحت کے اشاریے بھی ترقی پذیر ممالک کے شہروں کی بے نور تصویر پیش کرتے ہیں۔ ملازمت اور تعلیم کی کمی کی وجہ سے جرم کی شرح بڑھتی جا رہی ہے۔ شہری علاقوں کی طرف مردوں کی منتخب ہجرت بھی ان شہروں میں جنسی تناسب کا حلیہ بگاڑ دیتی ہے۔

ماحولیاتی مسائل (Environmental Problems)

ترقی پذیر ممالک میں بڑی شہری آبادی نہ صرف وسائل کا استعمال کرتی ہے بلکہ بڑی مقدار میں پانی اور ہر قسم کے کچرے اور سامان کو بھی پھینکتی رہتی ہے۔ ترقی پذیر ممالک کے کئی شہروں میں پینے کے لائق پانی اور گھریلو اور صنعتی استعمال کے لیے پانی کی کم از کم مطلوبہ مقدار کو بھی فراہم کرنا کافی مشکل ہے۔ گھریلو اور صنعتی زمروں میں روایتی ایندھن کا بڑے پیمانے پر استعمال ہوا کو سنگین طور پر آلودہ کر رہا ہے۔ گھریلو اور صنعتی کچرے یا تو گندے پانی کی نالیوں میں ڈالے جاتے ہیں یا کسی نامعلوم جگہ پر ان کا معالجہ کیے بغیر ڈھیر کر دیے جاتے ہیں۔ آبادی کو ٹھہرنے کی جگہ فراہم کرنے کے لیے اینٹ پتھر کی کھڑی کی گئیں ضخیم عمارتیں اور کفایت شعاری، حرارتی جزائر کو پیدا کرنے میں بہت ہی معاون کردار ادا کرتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

شہری حکمت عملی (Urban Strategy)

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) نے اپنی شہری حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر ان ترجیحات کا خاکہ مرتب کیا ہے۔

شہر کے غریبوں کے لیے جائے پناہ (Shelter) میں اضافہ کرنا۔
بنیادی شہری خدمات جیسے تعلیم، ابتدائی حفظان صحت، صاف پانی اور صفائی کی فراہمی۔
بنیادی خدمات اور سرکاری سہولیات تک عورتوں کی رسائی میں اصلاح کرنا۔
توانائی کے استعمال اور متبادل، نقل و حمل نظام کو بلند کرنا۔
ہوا کی آلودگی کم کرنا۔

شہر، قصبات اور دیہی بستیاں اشیا، وسائل اور لوگوں کی آمد و رفت کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ انسانی بستیوں کی پائیداری کے لیے شہری دیہی ربط فیصلہ کن اہمیت کا حامل ہے۔ جیسے جیسے دیہی آبادی کی رفتار بڑھی ہے، روزگار اور معاشی مواقع کی تخلیق، دیہی علاقوں سے شہری علاقوں کی طرف ہجرت تیزی سے بڑھی ہے۔ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں جہاں پہلے سے ہی سنگین تناؤ کے تحت کام کر رہے شہری پر بنیادی ڈھانچے اور خدمات پر مزید دباؤ بڑھ گیا ہے۔ دیہی غربت کو ختم کرنا اور معیار زندگی میں اصلاح کرنا، اسی طرح سے دیہی علاقوں میں ملازمت اور تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اشد ضروری ہو گیا ہے۔ ان مختلف معاشی، سماجی اور ماحولیاتی ضروریات میں توازن پیدا کر کے دیہی۔ شہری ربط اور ان کے تکمیلی تعاون کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

© NCERT not to be republished

مشق

1۔ مندرجہ ذیل چار متبادل میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے

(i) بستی کی مندرجہ ذیل شکلوں میں سے کون سی شکل سڑک، ندی یا نہر کے دونوں کناروں پر بنتی ہے؟

(a) دائرہ جاتی (b) خطی

(c) صلیبی شکل (d) مربع

(ii) مندرجہ ذیل میں سے کون سی معاشی سرگرمی ہر دیہی بستی میں غالب رہتی ہے؟

(a) ابتدائی (b) ثالثی

(c) ثانوی (d) رابعی

(iii) مندرجہ ذیل میں سے کس خطے میں سب سے قدیم دستاویزی ثبوت والی شہری بستی پائی جاتی ہے؟

(a) ہوانگ ہے گھاٹی (b) سندھو گھاٹی

(c) نیل گھاٹی (d) میسوپوٹامیا

(iv) 2006 کے اوائل میں ہندوستان کے کتنے شہروں نے ملین شہر کا درجہ حاصل کر لیا؟

(a) 40 (b) 42

(c) 41 (d) 43

(v) کس قسم کے وسائل کی کفایت ترقی یافتہ ممالک میں عظیم آبادی کی ضروریات پورا کرنے کے لیے مناسب سماجی ڈھانچہ بنانے میں مدد کر سکتی ہے۔

(a) مالیاتی (b) انسانی

(c) قدرتی (d) سماجی

2۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تقریباً 30 الفاظ میں دیجیے۔

(i) آپ بستی کی تعریف کس طرح کریں گے؟

(ii) وقوع (Site) اور حالت (Situation) میں فرق واضح کیجیے۔

(iii) بستیوں کو درجہ بند کرنے کی بنیادیں کیا ہیں؟

(iv) انسانی جغرافیہ میں انسانی بستیوں کے مطالعہ کی تائید آپ کس طرح کریں گے؟ لکھیے۔

(v) تصویر میں دکھائی گئی بستیوں کے اقسام کی پہچان کیجیے اور اس پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔

© NCERT not to be republished

3۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ جواب 150 الفاظ سے زیادہ نہ ہوں۔

(i) دیہی اور شہری بستیاں کیا ہیں؟ ان کی خصوصیات بیان کیجیے۔

(ii) ترقی پذیر ممالک کی شہری بستیوں سے متعلق مسائل پر بحث کیجیے۔

پروجیکٹ/عملی سرگرمی

(i) کیا آپ شہر میں رہتے ہیں؟ اگر نہیں، کیا آپ اس کے آس پاس رہتے ہیں؟ کیا آپ کی زندگی کس طرح شہر سے جڑی ہوئی ہے؟

(a) اس شہر کا نام کیا ہے؟

(b) سب سے پہلے یہ کب بسا؟

(c) یہ جگہ کیوں منتخب کی گئی؟

(d) اس کی آبادی کتنی ہے؟

(e) یہ کون سے کام انجام دیے جاتے ہیں؟

(f) شہر کے خاکے پر ان علاقوں کو پہچاننے کی کوشش کریئے جہاں یہ کام انجام دیئے جاتے ہیں۔

ہر طالب علم پانچ چیزوں کی فہرست تیار کرے گا جو منتخب شہر سے منسلک ہیں؛ وہ چیزیں جو کہیں نہیں پائی جاتیں۔ یہ شہر کی ایک چھوٹی سی تعریف ہے جیسا کہ ہر طالب علم اسے دیکھتا ہے فہرستوں پر درجے کے باقی ہم جماعت کے ساتھ ملایئے۔ فہرستوں کے درمیان کتنی موافقت پائی جاتی ہے؟

(ii) کیا آپ کچھ ایسے طریقوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جن کے ذریعہ آپ تن تنہا اپنی بستی کی آلودگی کی سطح کو کم کرنے میں تعاون دے سکیں۔

اشارے:

(a) کوڑا کرکٹ ڈالنے کا مناسب انتظام۔

(b) سرکاری نقل و حمل کا استعمال۔

(c) گھریلو پانی خرچ کرنے کا بہتر انتظام۔

(d) آس پڑوس میں درخت لگانا۔

© NCERT not to be republished

ضمیمہ نمبر I

دنیا کی آبادی: منتخب ڈاٹا، 2000

خطے/ممالک	کل آبادی	مرد	عورت	درمیانی سال لاگت 2015	درمیانی سال لاگت 2010	رقبہ (Sq. Km)
افریقہ						
الجیریا	34 452 759[1]	17 428 500[1]	17 024 259[1]	35 978	39 963	2 381 741
انگولا	25 789 024	12 499 041	13 289 983	17 430	...	1 246 700
بینن	10 008 749	4 887 820	5 120 929	8 779[2]	10 585[3]	114 763
بوتسوانا	2 024 904	988 957	1 035 947	1 823	2 195[4]	582 000
برکینا فاسو	14 196 259	6 842 560	7 353 699	15 731[2]	...	272 967
برونڈی	7 877 728	3 838 045	4 039 683	8 488[5]	9 824[5]	27 830
کیپ وردے	491 683	243 401	248 282	518	...	4 033
کیمرون	17 052 134	8 408 495	8 643 639	19 406[6]	21 918[6]	475 650
وسطی افریقہ جمہوریہ	3 151 072	1 569 446	1 581 626	...	...	622 984
چاڈ	11 175 915	5 509 522	5 666 393	...	...	1 284 000
کوموروس	575 660[7]	285 590[7]	290 070[7]	...	...	2 235
کونگو	*3 697 490	1 821 357	1 876 133	...	...	342 000
کوٹ ڈی آئیوائر	22 224 509	11 441 896	10 782 613	...	...	322 463
ڈیموکریٹک جمہوریہ کانگو	29 916 800	14 543 800	15 373 000	...	...	2 344 858
جبوتی	*818 159	440 067	378 092	841[8]	...	23 200
مصر	72 798 031	37 219 056	35 578 975	78 685	88 958	1 002 000
اکواٹوریل گنی	1 222 442	651 820	570 622	1 622[9]	...	28 051
ارٹریا	2 748 304	1 374 452	1 373 852	...	...	117 600
ایتھوپیا	73 750 932	37 217 130	36 533 802	79 633[10]	90 075[10]	1 104 300
گیبون	1 811 079	934 072	877 007	...	...	267 668
گامبیا	*1 882 450	*930 699	*951 751	...	...	11 295
گھانا	24 658 823	12 024 845	12 633 978	...	27 670[2]	238 537
گنی	10 523 261	5 084 306	5 438 955	10 537[2]	...	245 857
گنی-بساؤ	1 520 830	737 634	783 196	1 460[2]	1 531[2]	36 125
کینیا	*38 610 097	19 192 458	19 417 639	40 406	45 509	591 958
لیسوتھو	1 741 406	818 379	923 027	1 892[2]	...	30 355
لائبیریا	3 476 608	1 739 945	1 736 663	3 627	...	111 369
لیبیا	*5 298 152	*2 687 513	2 610 639	5 689	6 162	1 676 198
مدگاسکر	12 238 914	6 088 116	6 150 798	20 142	...	587 295
مالاوی	13 077 160	6 358 933	6 718 227	13 949[11]	...	118 484
مالی	14 528 662	7 204 990	7 323 672	15 370[12]	...	1 240 192
موریٹینیا	3 460 388[13]	...	...	3 341[2]	...	1 030 700

© NCERT not to be republished

رقبہ (Sq. Km)	درمیانی سال لاگت 2010	2015	عورت	مرد	کل آبادی	خطے/ممالک
1 969	1 263[16]	1 281[15]	625 947	611 053	1 237 000	موریشش
...	*227[17]	...	109 481	103 164	212 645	مایوٹے
446 550	...	31 894[18]	...	...	33 848 242	مراکش
799 380	25 728[2]	22 417[2]	10 505 533	9 746 690	20 252 223	موزمبیق
824 116	2 281[19]	2 143[2]	1 091 165	1 021 912	2 113 077	نامیبیا
267 000 I	19 125[20]	15 204[2]	8 619 889	8 518 818	17 138 707	نائجر
923 768	...	59 619[2] I	69 086 302	71 345 488	140 431 790	نائجیریا
	...	9 497[21]	3 973 190	4 287 300	8 260 490	ڈیموکریٹک جمہوری سوڈان
2 513	*844[17]	...	423 130	398 006	821 136	ری یونین
26 338	11 263[22]	10 413[2]	5 412 345	4 981 197	10 393 542	روانڈا
122	...	4	2 138	2396	4 534	سینٹ ہلینا ایکس ڈیپ
88	...	...	254	458	712	سینٹ ہلینا اسینشن
98	...	...	157	139	296	سینٹ ہلینا: ٹریسٹان دا چہا
964	...	164	89 872	88 867	178 739	ساؤ ٹوم اینڈ پرنسپے
96 712[24] I	14 357[2]	12 509[23]	*6 445 412	*6 428 189	*12 873 601	سینیگل
457	93	90	44 033	46 912	90 945	سیشلز
72 300	...	5 747	*3 601 650	*3 473 991	*7 075 641	سیرالیون
637 657	...	...	3 372 767	3 741 664	7 114 431	صومالیہ
221 037 I	...	50 896	26 581 769	25 188 791	51 770 560	مغربی افریقہ
...	38 454	32 962	15 107 323	15 786 677	30 894 000	سوڈان
17 363	1 119[17]	1 056	438 355	405 868	844 223	سوازیلینڈ
56 785	6 974[2]	6 191[2]	3 182 060	3 009 095	6 191 155	ٹوگو
163 610	11 154	10 547	5 510 416	5 472 338	10 982 754	تیونیشیا
241 550	...	31 785	17 573 818	17 060 832	34 634 650	اوگانڈا
947 303	48 776[22]	43 188[26]	23 058 933[25]	21 869 990[25]	44 928 923[25]	ڈیموکریٹک جمہوری تنزانیہ
266 000	...	...	32 444	43 981	76 425	ویسٹرن سہارا
752 612	15 474[2]	...	6 409 061	6 117 253	12 526 314	زامبیا
390 757	13 943[22]	...	6 780 700	6 280 539	13 061 239	زمبابوے
						امریکہ، شمالی امریکہ ڈونارڈ
91	15	16	6 865	6 707	13 572	انگولا
442	...	91	...	...	88 566	انٹیگا اور باربوڈا
180	109	102	53 243	48 241	101 484	اروبا
13 940	...	335[2]	181 204	170 257	351 461	بہاماس
431	275	278	144 803	133 018	277 821	بارباڈوس

© NCERT not to be republished

خطے/ممالک	کل آبادی	مرد	عورت	درمیانی سال لاگت		رقبہ (Sq. Km)
				2015	2010	
بیلزے	322 453	161 227	161 226	324	368	22 966
برموڈا	64 237[28]	30 858[28]	33 379[28]	64[29]	62[29]	53
برطانوی ورجن جزائر	20 647	10 627	10 020	28	...	151
کناڈا	33 476 690	16 414 225	17 062 455	34 005[30]	35 849[31]	9 984 670
کیمن جزائر	55 036[32]	27 218[32]	27 818[32]	56	59	264
کوسٹاریکا	4 301 712	2 106 063	2 195 649	4 538[33]	4 834[34]	51 100
کیوبا	11 167 325	5 570 825	5 596 500	11 171	11 239	109 884
کیوراکاؤ	150 563	68 848	81 715	149[35]	158[36]	444
ڈومینکا	*71 293	*36 411	*34 882	71	...	750
ڈومینکن جمہوریہ	9 445 281	4 739 038	4 706 243	9 479[2]	9 980[2]	48 671
ایل سلوادور	5 744 113	2 719 371	3 024 742	6 183[37]	6 460[37]	21 041[38]
گرین لینڈ	56 462[39]	29 885[39]	26 577[39]	57[39]	56[39]	2 166 086
گرینڈا	102 632	50 481	52 151	105	111	345
گواڈیلوپ	403 355[40]	187 932[40]	215 423[40]	...	*400[41]	1 705
گوئٹے مالا	11 237 196	5 496 839	5 740 357	14 362[26]	...	108 889
ہیتی	8 373 750	4 039 272	4 334 478	10 085[42]	...	27 750
ہونڈرس	8 303 771	4 052 316	4 251 456	8 046[43]	8 577[3]	112 492
جمائکا	2 697 983[44]	1 334 533[44]	1 363 450[44]	2 702	*2 726	10 991
مارٹنیک	394 173	182 073	212 100	...	*378[17]	1 128
میکسیکو	12 336 538[45] I	54 855 231[45]	57 481 307[45]	114 256[2]	121 006[2]	1 964 375
مونٹسیریٹ	4 922	2 546	2 376	5	5	103
نکاراگوا	5 142 098	2 534 491	2 607 607	5 816	6 263	130 373
پناما	3 405 813	1 712 584	1 693 229	3 662[29]	3 975[29]	75 320
پورتوریکو	3 725 789[46]	1 785 171[46]	1 940 618[46]	3 721[47]	3 474[47]	8 868
سینٹ کٹس اور نیویس	*46 398	*22 846	*23 552	*53	...	261
سینٹ لوسیا	165 770	83 502	82 268	...	173	539[48]
سینٹ پیئر اور میکیولن	6 286	...	...	...	...	242
سینٹ ونسنٹ اور گریناڈائنس	*109 991	*56 419	*53 572	110	110	389
سینٹ بارتھیلمی	9 417	...	...	...	...	...
سینٹ مارٹن (فرانسیسی حصہ)	36 457	...	...	...	...	...
سینٹ مارٹن (نیدرلینڈ حصہ)	33 609	15 868	17 741	36	...	34
ترینداداورٹوباگو	1 332 901	...	...	1 318[15]	1 350[16]	5 127
ٹرک اور کیکس جزائر	31 458	16 037	15 421	...	...	948[49]
ریاستہائے متحدہ امریکہ	308 745 538	151 781 326	156 964 212	309 347[50]	321 419[50]	9 833 517
ریاستہائے متحدہ ورجن جزائر	106 405[46]	50 854	55 451[46]	106[51]	...	347

© NCERT not to be republished

رقبہ (Sq. Km)	درمیانی سال لاگت		عورت	مرد	کل آبادی	خطے/ممالک
	2010	2015				
						امریکہ، جنوبی امریکہ ڈوسوڈ
2 780 400	43 137[52]	40 788[52]	20 593 330	19 523 766	40 117 096	ارجنٹینا
1 098 581[53]	10 825	10 031	5 040 409	5 019 447	10 059 856	بولیویا
8 515 767	204 451[54]	195 498[54]	97 348 809	93 406 990	190 755 799	برازیل
756 102	18 006	17 094	7 668 740	7 447 695	15 116 435	چلی
1 141 748	48 203[55]	45 510[55]	21 132 267	20 336 117	41 468 384	کولمبیا
257 217	16 279[56]	15 012[56]	7 305 816	7 177 683	14 483 499	ایکواڈور
12 173	…	…	1 349[58]	1 491[58]	2 840[58]	فاک لینڈ جزائر (مالونیاس)
83 534	*255[17]	…	122 465	121 653	244 118	فرنچ گنی
214 969	742	752	*375 337	*372 547	*747 884	گیانا
406 752	…	6 451[26]	2 559 956	2 603 242	5 163 198	پیراگوئے
1 285 216	31 152[59]	29 462[59]	13 789 517	13 622 640	27 412 157	پیرو
163 820	…	531	271 009	270 629	541 638	سری نام
173 626	3 467[2]	3 397	1 708 481[60]	1 577 725[60]	3 286 314	یوراگوئے
912 050	30 620	28 524	13 678 178	13 549 752	27 227 930	بولیواریائی جمہوریہ وینزوئیلا
						ایشیا
652 864	…	24 486[62]	6 338 981[61]	6 712 377[61]	13 051 358[61]	افغانستان
29 743	3 011[17]	3 256	1 525 042	1 346 729	2 871 771	ارمینیا
86 600	9 593[17]	9 054	4 508 049	4 414 398	8 922 447	آذربائیجان
771	…	1 229	466 157	768 414	1 234 571	بحرین
147 570	…	148 620	71 933 901	72 109 796	144 043 697	بنگلہ دیش
38 394	757[63]	696[63]	301 387	333 595	634 982	بھوٹان
5 765	*417	387[35]	190 228	203 144	393 372	برونئی دارالسلام
181 035	15 405[65]	14 303[65]	6 879 628[64]	6 516 054[64]	13 395 682[64]	کمبوڈیا
9 600 000	371 220[67]	1 337 700[67]	652 872 280[66]	686 852 572[66]	1339 724 852[66]	چین
1 106	7 306	7 024	3 768 561[68]	3 303 015[68]	7 071 576[68]	چین، ہانگ کانگ SAR
30[69]	643	537	320 276	305 398	625 674	چین، مکاؤ SAR
9 251	*847[72]	829[71]	431 627[70]	408 780[70]	840 407[70]	سائپرس
120 538	…	…	12 330 393	11 721 838	24 052 231	ڈیموکریٹک عوامی جمہوریہ کوریا
69 700	3 730[17]	4 453	1 940 940	1 772 864	3 713 804	جورجیا
3 287 263	…	1 182 105[74]	587 584 719[73]	623 270 258[73]	1210 854 977[73]	بھارت
1 910 931	255 462	238 519	118 010 413	119 630 913	237 641 326	انڈونیشیا
1 628 750[76]	78 773[75]	74 340[75]	37 244 000	37 905 669	75 149 669	اسلامی جمہوریہ ایران
435 052	36 659	32 211	9 647 973[77]	9 536 570[77]	19 184 543[77]	عراق

© NCERT not to be republished

خطے/ممالک	کل آبادی	مرد	عورت	درمیانی سال لاگت		رقبہ (Sq. Km)
				2015	2010	
اسرائیل	7 412 180[78]	3 663 910[78]	3 748 270[78]	7 624[79]	…	22 072
جاپان	*127 110 047	*61 829 237	*65 280 810	128 070[80]	126 958[80]	377 930[81]
اردن	9 531 712[82]	5 046 822[82]	4 484 890[82]	6 699[83]	9 532[83]	89 318
قزاکستان	16 009 597	7 712 224	8 297 373	16 322	…	2 724 902
کویت	3 065 850	1 738 372	1 327 478	2 933	3 971	17 818
کرگستان	5 362 793	2 645 921	2 716 872	5 193[84]	5 957[85]	199 949
عوامی ڈیموکریٹک جمہوریہ لاؤ	6 492 400	32 254 800	3 237 600	6 230[86]	…	236 800
لبنان	3 779 859[87]	1 840 940[87]	1 938 919[87]	…	…	10 452
ملیشیا	28 334 135[88]	14 562 638[88]	13 771 497[88]	28 589[89]	30 996[89]	330 323
مالدیپ	402 071[90]	227 749[90]	174 322[90]	320	348	300
منگولیا	2 647 199	1 314 246	1 332 953	2 739	3 027	1 564 116
میانمار	50 279 900[91]	24 228 714[91]	26 051 186[91]	59 780[92]	…	676 577
نیپال	26 494 504	12 849 041	13 645 463	28 044	28 038[19]	147 181
عمان	2 773 479	1 612 408	1 161 071	…	…	309 500
پاکستان	130 579 571[93]	67 840 137[93]	62 739 434[93]	173 510[93]	191 710[93]	796 095
فلپائن	100 979 303[94]	…	…	93 135[29]	101 562[29]	300 000
قطر	1 699 435	1 284 739	414 696	1 715	…	11 607
جنوبی کوریا	48 580 293[95]	24 167 098[95]	24 413 195[95]	49 410	50 617[2]	100 284
سعودی عربیہ	*27 136 977	*15 306 793	*11 830 184	*27 563[96]	*31 016[96]	2 206 714
سنگاپور	3 771 721[97]	1 861 133[97]	1 910 588[97]	5 077[98]	5 535[98]	719[99]
سری لنکا	20 359 439	9 856 634	10 502 805	20 675	20 966	65 610
ریاست فلسطین	3 669 244[100]	1 862 027[100]	1 807 217[100]	4 048	4 682	6 020
سیریا (عرب جمہوریہ)	*17 921 000[101]	*9 161 000[101]	*8 760 000[101]	20 619[101]	…	185 180
تاجکستان	7 564 502	3 817 004	3 747 498	7 519	*8 840	142 600
تھائی لینڈ	65 981 659	32 355 032	33 626 627	67 312[2]	…	513 120
تیمور لیسٹے	*1 167 242	*588 561	*578 681	…	…	14 919
ترکی	74 526 000[102]	37 431 000[102]	37 095 000[102]	73 142	77 738[103]	783 562
ترکمانستان	4 750 120	2 332 005	2 418 115	…	…	488 100
متحدہ عرب امارات	4 106 427[104]	2 806 141[104]	1 300 286[104]	8 264[104]	…	83 600
ازبکستان	19 810 077	9 784 156	10 025 921	28 562[105]	…	448 969
ویتنام	85 846 997	42 413 143	43 433 854	86 933	91 713	330 967
یمن	19 685 161	10 036 953	9 648 208	23 154[2]	…	527 968
یوروپ						
ایلاند جزائر	25 776[106]	12 700[106]	13 076[106]	28[39]	29[39]	1 581
البانیا	2 800 138	1 403 059	1 397 079	2 913	2 889	28 748

© NCERT not to be republished

خطے/ممالک	کل آبادی	مرد	عورت	درمیانی سال لاگت		رقبہ (Sq. Km)
				2015	2010	
اندورا	65 844[39]	34 268[39]	31 576[39]	85[39]	...	468
آسٹریا	8 401 940	4 093 938	4 308 002	8 361	8 576[17]	83 871
بیلاروس	9 503 807	4 420 039	5 083 768	9 491	9 481[17]	207 600
بیلجیم	11 000 638	5 401 718	5 598 920	10 896	11 258[17]	30 528
بوسنیا اور ہرزیگووینا	*3 791 622	...	...	3 843	...	51 209
بلغاریہ	7 364 570	3 586 571	3 777 999	7 534	7 202[17]	111 002
کروشیا	4 284 889	2 066 335	2 218 554	4 295	4 225[17]	56 594
چیک جمہوریہ	10 436 560	5 109 766	5 326 794	10 474	*10 543	78 868
ڈنمارک	5 560 628[39]	2 756 582[39]	2 804 046[39]	5 545[39]	5 678[39]	42 921
اسٹونیا	1 294 455	600 526	693 929	1 331	1 313[17]	45 227
فائروجزائر	48 346	25 125	23 221	49	49	1 393
فن لینڈ	5 375 276	2 638 416	2 736 860	5 335[108]	5 472[109]	336 859[110]
فرانس	61 399 541[111]	29 714 539[111]	31 685 002[111]	62 918[111]	*64 395[111]	551 500
جرمنی	80 219 695	39 145 941	41 073 754	81 757	81 198[112]	357 376
جبرالٹر	32 194[113]	10 061[113]	16 133[113]	31[114]	...	6
یونان	10 816 286	5 303 223	5 513 063	11 121	10 858[17]	131 957
گیورنسی	62 612	31 028	31 584	62[115]	...	64
ہولی سی	798[117]	529[117]	269[117]	0[118]	...	0[119]
ہنگری	9 937 628	4 718 479	5 219 149	10 000	*9 843[120]	93 024
آئس لینڈ	315 556[121]	158 151[121]	157 405[121]	318[121]	329[122]	103 000
آئرلینڈ	*4 757 976	...	...	4 560	4 635[123]	69 797
آئل آف مین	84 497	41 971	42 526	83[124]	87[124]	572
اٹلی	59 433 744	28 745 507	30 688 237	59 277	60 796[17]	302 073
جرسی	97 857	48 296	49 561	97	103	116
لاٹویا	2 070 371	946 102	1 124 269	2 098	1 986[17]	64 573
لیختینیستائن	36 149	17 886	18 263	36	37[125]	160
لیتھوانیا	3 043 429	1 402 604	1 640 825	3 097	...	65 286
لکژمبرگ	512 353	254 967	257 386	507	563[17]	2 586
مالٹا	417 432	207 625	209 807	415[126]	429[127]	315
موناکو	31 109	15 076[128]	15 914[128]	36	...	2
مونٹے نیگرو	620 029	306 236	313 793	617	622[120]	13 812
نیدرلینڈس	16 655 799	8 243 482	8 412 317	16 615	16 940	41 542
ناروے	4 979 955[129]	2 495 777[129]	2 484 178[129]	4 889[120]	5 166[130]	323 772
پولینڈ	38 044 565[131]	18 420 389[131]	19 624 176[131]	38 517[120]	38 006[130]	312 679
پرتگال	10 282 306	4 868 755	5 413 551	10 573	10 375[17]	92 226
جمہوریہ مالدووا	3 386 673[132]	1 629 689[132]	1 756 984[132]	3 562[132]	3 555[133]	33 846
رومانیہ	20 039 141	9 736 342	10 302 799	20 247	19 871[17]	238 391
روسی فیڈریشن	143 436 145	66 457 074	76 979 071	142 849	...	17 098 246
سان مارینو	*30 652	*14 791[134]	*15 818[134]	33[39]	34[109]	61
سربیا	7 186 862[135]	3 499 176[135]	3 687 686[135]	7 291[135]	7 114[136]	88 499[137]

© NCERT not to be republished

رقبہ (Sq. Km)	درمیانی سال لاگت		عورت	مرد	کل آبادی	خطے/ممالک
	2010	2015				
49 035[138]	5 421[17]	5 391	2 769 264	2 627 772	5 397 036	سلوواکیہ
20 273	2 063	2 049	1 038 225	1 019 826	2 058 051	سلووینیا
505 944	46 450[122]	46 562	23 711 560	23 104 350	46 815 915	اسپین
62 422	...	...	886[139]	2 545[139]	3 431[139]	سوالبارڈ اور جان مائن جزائر
438 574	9 747[140]	9 378[39]	4 756 021[39]	4 726 834[39]	9 482 855[39]	سویڈن
41 291	8 238[141]	7 825	4 062 111	3 973 280	8 035 391	سوئٹزرلینڈ
25 713	2 069[17]	2 055	1 007 170	1 015 377	2 022 547	جمہوریہ مقدونیہ
603 500	*42 760[142]	45 871	25 924 585	22 316 317	48 240 902	یوکرین
242 495	64 875[130]	62 759	32 253 733	31 126 054	63 379 787	متحدہ مملکت برطانیہ عظمی وشمالی آئرلینڈ
						اوشینیا
199	61[46]	67[46]	27 355[46]	28 164[46]	55 519[46]	امریکی سموا
7 692 024	*23 778[16]	22 032[35]	10 990 010[144]	10 737 148[144]	21 727 158[144]	آسٹریلیا
236	*19	24	8 979	8 815	17 794	کوک جزائر
18 272	867[146]	857	410 095	427 176	837 271	فیجی
4 000	272	265	131 211	136 996	268 207	فرانسیسی پالینیشیا
549	162[46]	...	77 806	81 552	159 358	گوام
726[147]	...	...	52 262	50 796	103 058	کیریبتی
181	...	54[148]	25 915	27 243	53 158	مارشل آئیلینڈ
702	106[2]	108[2]	50 650	52 193	102 843	مائیکرونیشیا
21	...	...	*4 979	*5 105	*10 086	نورو
18 575	...	250	...	...	268 767	نیوکلیڈونیا
268 107	4 596[149]	4 351[149]	...	...	4 242 048	نیوزی لینڈ
260	...	1	809	802	1 611	نیوو
36	...	...	1 220	1 082	2 302	نورفوک آئیلینڈ
457	...	48	26 137	27 746	53 883	شمالی ماریانہ جزائر
459	...	21	8 228	9 433	17 661	پلاؤ
462 840	...	...	*3 396 404	*3 663 249	*7 059 653	پاپوانیوگنی
5	...	...	26	23	49	پٹکیرین
2 842	...	184	90 830	96 990	187 820	سموا
28 896	...	531[2]	251 415	264 455	515 870	سولومن جزائر
12	...	...	605	600	1 205	ٹوکیلاو
747	...	...	51 273	51 979	103 252	ٹونگا
26	...	...	...	...	10 782	توالو
12 189	...	239	114 932	119 091	234 023	ونوواٹو
142	...	...	...	...	12 197	ویلس اور فیوٹونا جزائر

ماخذ: unstats.un.org as on 05.12.2016

© NCERT not to be republished

ضمیمہ نمبر II

انسانی ترقی کا اشاریہ، 2017

اعلیٰ ترین انسانی ترقی

HDI درجہ	ممالک	(HDI) قدر 2017
1	ناروے	0.953
2	سوئٹزرلینڈ	0.944
3	آسٹریلیا	0.939
4	آئرلینڈ	0.938
5	جرمنی	0.936
6	آئس لینڈ	0.935
7	ہانگ کانگ، چین(SAR)	0.933
7	سویڈن	0.933
9	سنگاپور	0.932
10	نیدرلینڈ	0.931
11	ڈنمارک	0.929
12	کناڈا	0.926
13	امریکہ	0.924
14	برطانیہ	0.922
15	فن لینڈ	0.920
16	نیوزی لینڈ	0.917
17	بلجیم	0.916
17	لیخ تینستائن	0.916
19	جاپان	0.909
20	آسٹریا	0.908
21	لگژمبرگ	0.904
22	اسرائیل	0.903
22	کوریا (جمہوریہ)	0.903
24	فرانس	0.901
25	سلووینیا	0.896
26	اسپین	0.891
27	چیک جمہوریہ	0.888
28	اٹلی	0.880
29	مالٹا	0.878
30	اسٹونیا	0.871
31	یونان	0.870
32	سائپرس	0.869
33	پولینڈ	0.865
34	متحدہ عرب امارات	0.863
35	اندورا	0.858
35	لتھوانیا	0.858
37	قطر	0.856
38	سلوواکیہ	0.855
39	برونئی دارالسلام	0.853
39	سعودی عربیہ	0.853
41	لاٹویا	0.847
41	پرتگال	0.847
43	بحرین	0.846
44	چلی	0.843
45	ہنگری	0.838
46	کروشیا	0.831
47	ارجنٹائنا	0.825
48	عمان	0.821
49	روسی فیڈریشن	0.816
50	مونٹے نیگرو	0.814
51	بلغاریہ	0.813

© NCERT not to be republished

HDI درجہ	ممالک	(HDI) قدر 2017
52	رومانیہ	0.811
53	بیلاروس	0.808
54	بہاماس	0.807
55	یوراگوئے	0.804
56	کویت	0.803
57	ملیشیا	0.802
58	باربادوس	0.800
58	قزاکستان	0.800
	اعلیٰ انسانی ترقی	
60	ایران (اسلامی جمہوریہ)	0.798
60	پلاؤ	0.798
62	سیشلز	0.797
63	کوسٹاریکا	0.794
64	ترکی	0.791
65	ماریشس	0.790
66	پناما	0.789
67	سربیا	0.787
68	البانیہ	0.785
69	ترینی داداور ٹوباگو	0.784
70	اینٹگا اور باربوڈا	0.780
70	جارجیا	0.780
72	سینٹ کٹس اور نیویس	0.778
73	کیوبا	0.777
74	میکسیکو	0.774
75	گریناڈا	0.772
76	سری لنکا	0.770
77	بوسنیا اور ہرزی گووینا	0.768
78	وینزویلا (بولیواریائی جمہوریہ)	0.761
79	برازیل	0.759
80	آذربائیجان	0.757
80	لبنان	0.757
80	مقدونیا (سابق جمہوریہ یوگوسلاویہ)	0.757
83	آرمینیا	0.755
83	تھائی لینڈ	0.755
85	الجیریا	0.754
86	چین	0.752
86	اکواڈور	0.752
88	یوکرین	0.751
89	پیرو	0.750
90	کولمبیا	0.747
90	سینٹ لوسیا	0.747
92	فیجی	0.741
92	منگولیا	0.741
94	ڈومینکن جمہوریہ	0.736
95	اردن	0.735
95	تیونیشیا	0.735
97	جمائکا	0.732
98	ٹونگا	0.726
99	سینٹ ونسنٹ اور گریناڈائنس	0.723
100	سری نام	0.720
101	بوتسوانا	0.717
101	مالدیپ	0.717
103	ڈومینیکا	0.715
104	سموا	0.713
105	ازبکستان	0.710
106	بیلز	0.708

© NCERT not to be republished

HDI درجہ	ممالک	(HDI) قدر 2017
106	مارشل جزائر	0.708
108	لیبیا	0.706
108	ترکمانستان	0.706
110	گابون	0.702
110	پیراگوئے	0.702
112	مالدووا جمہوریہ	0.700
	اوسط انسانی ترقی	
113	فلپائن	0.699
113	جنوبی افریقہ	0.699
115	مصر	0.696
116	انڈونیشیا	0.694
116	ویت نام	0.694
118	بولیویا	0.693
119	ریاست فلسطین	0.686
120	عراق	0.685
121	السلواڈور	0.674
122	کرگستان	0.672
123	مراکش	0.667
124	نکاراگوا	0.658
125	کابووردے	0.654
125	گویانہ	0.654
127	گوئٹے مالا	0.650
127	تاجکستان	0.650
129	نامیبیا	0.647
130	ہندوستان	0.640
131	مائیکرونیشیا (وفاقی ریاستیں)	0.627
132	ٹائمر لیستے	0.625
133	ہونڈرس	0.617
134	بھوٹان	0.612

HDI درجہ	ممالک	(HDI) قدر 2017
134	کیریبتی	0.612
136	بنگلہ دیش	0.608
137	کانگو	0.606
138	وانوآٹو	0.603
139	لاؤ (عوامی جمہوریہ)	0.601
140	گھانا	0.592
141	ایکواٹوریل گنی	0.591
142	کینیا	0.590
143	ساؤ ٹوم اور پرنسپی	0.589
144	ایسواتنی سلطنت	0.588
144	زامبیا	0.588
146	کمبوڈیا	0.582
147	انگولا	0.581
148	میانمار	0.578
149	نیپال	0.574
150	پاکستان	0.562
151	کیمرون	0.556
	کم انسانی ترقی	
152	سولومان جزائر	0.546
153	پاپوانیوگنی	0.544
154	تنزانیہ جمہوریہ	0.538
155	سیریا (عرب جمہوریہ)	0.536
156	زمبابوے	0.535
157	نائجیریا	0.532
158	روانڈا	0.524
159	لیسوتھو	0.520
159	موری تانیہ	0.520
161	مڈگاسکر	0.519
162	یوگانڈا	0.516

© NCERT not to be republished

2017

HDI درجہ	ممالک	(HDI) قدر 2017
163	بینن	0.515
164	سینیگل	0.505
165	کوموروس	0.503
165	ٹوگو	0.503
167	سوڈان	0.502
168	افغانستان	0.498
168	ہیتی	0.498
170	کوٹ ڈی آئی وائر	0.492
171	مالاوی	0.477
172	جبوتی	0.476
173	ایتھوپیا	0.463
174	گامبیا	0.460
175	گوینیا	0.459
176	کانگو جمہوریہ	0.457
177	گنی۔بساؤ	0.455
178	یمن	0.452
179	اریٹیریا	0.440
180	موزمبیق	0.437
181	لائبیریا	0.435
182	مالی	0.427
183	برکینافاسو	0.423
184	سیرالیون	0.419
185	برونڈی	0.417
186	چاڈ	0.404
187	جنوبی سوڈان	0.388
188	وسطی افریقی جمہوریہ	0.367
189	نائجر	0.354

ماخذ: http://hdr.undp.org/as on 22.08.2019

© NCERT not to be republished

فرہنگ

زراعت (Agriculture)

مٹی کی کاشت، فصل اگانے اور مویشیوں کو پالنے کی سائنس اور آرٹ۔ اسے کھیتی (Farming) بھی کہتے ہیں۔

تجارت کا توازن (Balance of Trade)

کسی ملک کی برآمدات اور درآمدات کی کل قیمت کے درمیان فرق۔ درآمدات پر برآمدات کی زیادتی تجارت کے توازن کو سود مند بناتی ہے اور اس کے برعکس توازن غیر سود مند ہوتا ہے۔

بارٹر (چیزوں سے چیزوں کی ادلا بدلی) (Barter)

فریقین کے مابین دونوں کے فائدے کے لیے فاضل پیداوار کا براہ راست مبادلہ جس کے لین دین میں کسی علامت، ادھار یا پیسے کا استعمال نہ کیا گیا ہو۔

مردم شماری (Census)

کسی ملک میں ایک مدتی وقفے پر کچھ معاشی و سماجی شماریات کے ساتھ آبادی کا سرکاری اعداد و شمار۔

کیمیائی کھاد (Chemical Fertilisers)

قدرتی اور مصنوعی آفرینش کے مادے جس میں پودوں کی زندگی کے لیے ضروری کیمیائی عناصر ہوتے ہیں جیسے فاسفورس، پوٹاش اور نائٹروجن۔ انہیں مٹی میں ڈالا جاتا ہے تاکہ اس کی پیداواریت بڑھے۔

حائطی جتائی (Contour Ploughing)

حائطی خطوط کے ساتھ پہاڑی یا ڈھلواں زمینوں کی جتائی جو ڈھال کے متوازی نہ ہو کر اس کے چاروں طرف ہوتی ہے تاکہ مٹی اور پانی کا تحفظ کیا جا سکے۔

فصل گردانی (Crop Rotation)

زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک ہی کھیت پر ایک موسم سے دوسرے موسم میں تواتر کے ساتھ مختلف فصلیں اگانا۔

ڈیری فارمنگ (Dairy Farming)

ایک قسم کی زراعت جس میں زیادہ زور دودھ دینے والے مویشیوں کو پالنے اور ان کی افزائش پر ہوتا ہے۔ زراعتی فصلیں خاص کر ان مویشیوں کو کھلانے کے لیے اگائی جاتی ہیں۔

آبادی کی کثافت (Density of Population)

رقبے کی ایک خصوصی اکائی میں رہنے والے لوگوں کی اوسط تعداد جیسے مربع کلومیٹر۔

خشک کھیتی (Dry Farming)

کھیتی کا ایک طریقہ جو نا مناسب بارش اور سینچائی سہولیات سے محروم علاقوں میں مٹی میں نمی کو محفوظ کر کے اور خشکی برداشت کرنے والے فصلوں کو اگا کر اپنائی جاتی ہے۔

معاشی جغرافیہ (Economic Geography)

جغرافیہ کا وہ پہلو یا شعبہ انسان کی معاشی سرگرمی پر طبعی اور ثقافتی ماحول کے اثرات اور ایک جگہ سے دوسری جگہ میں لوگوں کے رہن سہن کے طور طریقوں میں یکسانیت اور تفریق کا مطالعہ کرتا ہے۔

ماحول (Environment)

گرد و پیش یا وہ حالات جس کے تحت ایک آدمی یا چیزیں موجود ہوتی ہیں اور اپنی صفات کو فروغ دیتا یا دیتی ہیں۔ اس میں طبعی اور ثقافتی دونوں عناصر شامل ہوتے ہیں۔

برآمدات (Export)

ایک ملک سے دوسرے ملک میں تجارت کی غرض سے بھیجی جانے والی اشیا۔

توسیعی زراعت (Extensive Agriculture)

وہ کھیتی جس میں کسی دیے گئے رقبے پر لگایا گیا سرمایہ اور مزدوروں کی مقدار نسبتاً چھوٹی ہوتی ہے۔

فزنڈا (Fazenda)

برازیل میں کافی کی باغاتی زراعت۔

غیر ملکی زر مبادلہ (Foreign Exchange)

وہ نظام یا عمل جس کے ذریعہ مختلف قومی کرنسی کے تحت کام کرنے والے دو جگہوں کے درمیان ادائیگی کو اصل پیسہ یا سونا وغیرہ ادا کیے بغیر ممکن بنایا جاتا ہے۔

آزاد راستے (Freeways)

چوڑی شاہراہیں جس کے اوپر راستہ فراہم کر کے چوراہوں کو پار کرنے سے درگذر کیا جاتا ہے اور تیز رفتار گاڑیوں کو بغیر رکاوٹ آمد و رفت کے لیے ایک ہی سمت میں چلنا ہوتا ہے۔

جہازی پناہ گاہ (Harbour)

قدرتی یا مصنوعی طور پر بنا ہوا گہرے پانی کا ایک وسیع پھیلاؤ جہاں جہاز موجوں اور اتار چڑھاؤ سے محفوظ ہو کر بحفاظت لنگر انداز ہو سکیں۔

not to be republished © NCERT

شاہراہ (Highway)

دور دراز مقامات کو جوڑنے والی سرکاری سڑکیں۔قومی اہمیت کی ایسی سڑک کو قومی شاہراہ کہتے ہیں۔

باغبانی (Horticulture)

سبزیوں اور پھلوں کی کاشتکاری جو اکثر ایک چھوٹے کھیت پر عام کھیتوں پر کاشتکاری کی بہ نسبت زیادہ غالی ہوتی ہے۔

درآمدات (Import)

دوسرے ملک سے اپنے ملک میں تجارت کی غرض سے لائی جانے والی اشیا۔

صنعتی انقلاب (Industrial Revolution)

صنعتی شکل میں ہاتھ سے استعمال کیے جانے والے اوزاروں سے توانائی سے چلنے والی مشینوں میں تبدیلی جو اٹھارھویں صدی کے وسط میں انگلینڈ میں شروع ہوئی۔

صنعت (Industry)

محنت کی تقسیم اور مشینوں کے وسیع استعمال پر مبنی منظم پیداوار۔

غالی زراعت (Intensive Agriculture)

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فی اکائی زمین پر زیادہ مقدار میں سرمایہ اور محنت لگا کر کھیتی کرنا۔

بین فصلی (Inter Cropping)

یہ ایک ہی موسم میں ایک ہی کھیت پر دو یا اس سے زیادہ فصلوں کو ایک ساتھ اگانے کا ایک عمل ہے۔

بین الاقوامی تجارت (International Trade)

اپنی اضافی پیداوار کا مبادلہ کرنے اور خسارے کو پورا کرنے کے لیے قوموں کے درمیان کی جانے والی تجارت۔

ام البلاد (Metropolis)

ایک بہت بڑا شہر یا کسی ضلع یا ملک میں آبادی کا جمع ہونا، جو اکثر صدر مرکز یا کسی سرگرمی- انتظامیہ، تجارتی یا صنعتی سرگرمی کی جگہ ہوتی ہے۔عام طور پر یہ ایک بڑی پس پشت زمین کو خدمت فراہم کرتی ہے۔

کان (Mine)

معدنیات جیسے کوئلہ، خام لوہا اور قیمتی پتھر نکالنے کے لیے زمین میں کھدائی۔ کھلی پرت کی کان کو چھوڑ کر عام طور سے کان کا مطلب زمین دوز کام ہوتا ہے۔

معدنی ایندھن (Mineral Fuel)

غیر دھاتی معدنیات جیسے کوئلہ اور پٹرولیم جن کا استعمال ایندھن کے طور پر کیا جاتا ہے۔

معدنی تیل (Mineral Oil)

ٹھوس، گیس اور سیال کی شکل میں زمین میں پایا جانے والا ہائیڈروکاربن کا آمیزہ- عام طور پر اسے پٹرولیم کہا جاتا ہے۔1859 سے یہ ایک تجارتی پیداوار بن گیا۔

معدنی دھات (Mineral Ore)

خام حالت میں زمین سے نکالے گئے دھات۔

کان کنی (Mining)

زمین کی پیٹی سے تجارتی طور پر قیمتی معدنیات نکالنے سے متعلق معاشی سرگرمی۔

مخلوط کھیتی (Mixed Farming)

ایک قسم کی کھیتی جس میں فصلوں کی کاشتکاری اور مویشیوں کا پالنا ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔ یہ دونوں سرگرمیاں معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

قدرتی وسائل (Natural Recourses)

قدرت کی فراہم کردہ دولت- معدنی رسوب، مٹی کی زرخیزی، عمارتی لکڑی، ایندھن، پانی، امکانی آبی توانائی، مچھلی اور جنگلی زندگی وغیرہ۔

خانہ بدوشی (Nomadism)

لوگوں کی ایک طرز زندگی جو اپنی معیشت کی بنیاد پر اپنے جانوروں کے لیے چراگاہ کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ اپنی رہائش بدلتے رہتے ہیں۔

کھلے پرت کی کان (Open-cast mine)

ایک جگہ جہاں سے پہلے مٹی اور اوپری پرت ہٹا کر معدنیات اور کچھ دھات کھود کر نکالے جاتے ہیں۔ ایک طرح سے یہ ایک بڑے پیمانے کی کھدائی ہے۔ کان کنی کے اس طریقے کو کھلے پرت کی کان کہتے ہیں۔

چراگاہی (Pastoralism)

وہ معیشت جو پوری طرح جانوروں پر منحصر ہے۔ جہاں خانہ بدوش چراگاہی خاص کر گذران کے لیے ہوتی ہے وہیں جدید رینچ تجارتی چراگاہی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

شجرکاری زراعت (Plantation Agriculture)

ایک بڑے پیمانے کی ایک فصلی کھیتی جو کارخانہ پیداوار کے مشابہ ہوتی ہے۔اس کی عام خصوصیات میں ایک بڑی جاگیر، بھاری سرمایہ کاری اور کاشتکاری و تجارت کے جدید اور سائنسی تکنیک شامل ہیں۔

بندرگاہ (Port)

جہازی پناہ گاہوں کا تجارتی حصہ جس میں مسافروں کو چڑھانے اتارنے، سامان کو لادنے اور اتارنے کے ساتھ باربردار جہازوں کے لیے گودام کی سہولیات ہوتی ہیں۔

ابتدائی سرگرمی (Primary Activity)

قدرت کے ذریعہ فراہم کردہ وسائل کو اکٹھا کرنے اور انہیں دستیاب کرانے سے متعلق سرگرمیاں، مثال کے

© NCERT not to be republished

طور پر زراعت، ماہی گیری، جنگل بانی، شکار کرنا اور کان کنی۔

کھدائی (Quarry)

ایک کھلی ہوئی کھدائی جس سے پتھروں کو کاٹ کر یا دھماکہ کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔

رینچ یا باڑہ (Ranches)

بڑے پیمانے پر جانوروں کی کھیتی جو تار سے گھرا ہوتا ہے اور جہاں جانوروں کو تجارتی پیمانے پر کھلایا پلایا اور پالا جاتا ہے۔ یہ خاص کر ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پائے جاتے ہیں۔

فصلوں کی گردش

(Rotation of Crops)

ایک قطعہ زمین پر مختلف فصلوں کا باضابطہ تسلسل جو مٹی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

ثانوی سرگرمی

(Secondary Activity)

وہ سرگرمیاں جو ابتدائی سرگرمیوں سے فراہم کردہ سامان کو ایسی اشیاء میں بدلتی ہیں جو آدمی کے لیے راست طور پر زیادہ مفید ہیں۔

مستقل/نشستہ زراعت

(Sedentary Agriculture)

ایسی کھیتی جو کم وبیش ایک ہی قطعہ زمین پر مستقل طور پر کی جاتی ہے، ایک قائمی زراعت کی طرح ہوتی ہے۔

عمودی یا سرنگی کان (Shaft Mine)

ایک زمین دوز کھدائی جو کوئلہ، قیمتی پتھر اور لوہا جیسے معدنیات نکالنے کے لیے زمین میں گہرائی تک کی جاتی ہے۔ ایسی کانوں میں مختلف سطحوں پر عمودی اور ترچھے زمین دوز راستے اور افقی سرنگیں ہوتی ہیں۔

انتقالی زراعت

(Shifting Agriculture)

کھیتی کرنے کا وہ طریقہ جس میں زمین کے ایک حصے پر کچھ سالوں کے لیے کاشتکاری کی جاتی ہے جب تک کہ مٹی جزوی طور پر ختم نہ ہوجائے یا کھر پتوار سے برباد نہ ہوجائے، اس کے بعد زمین کو قدرتی نباتات کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے اس وقت کاشتکاری دوسری جگہ کی جاتی ہے۔ کچھ مدت کے بعد جب قدرتی نمو سے زرخیزی واپس آجاتی ہے تو زمین کے اسی اصلی قطعہ پر دوبارہ کاشتکاری کی جاتی ہے۔

گذرانی زراعت

(Subsistence Agriculture)

وہ کھیتی جس کی پیداوار خاص کر کسان کے کنبے میں ہی خرچ کرلیا جاتا ہے اس کے برخلاف تجارتی زراعت کے پیداوار بڑے پیمانے پر تجارت میں شامل ہوتے ہیں۔

موسمی چراگاہی

(Transhumance)

اپنے مویشیوں کے ساتھ چراگاہوں کا پہاڑوں کے اوپر نیچے یا مختلف آب و ہوا کے علاقوں کے درمیان موسمی نقل وحرکت۔

نقل وحمل (Transport)

ایک جگہ سے دوسری جگہ تک افراد اور اشیا کو لے جانے کا کام۔

ٹرک کھیتی (Truck Farming)

لوگوں کے روزانہ کی مانگ پورا کرنے کے لیے شہری مراکز کے اردگرد سبزی کی کاشت کو ٹرک کھیتی کہا جاتا ہے۔ یہ اس دوری پر منحصر ہوتا ہے جو ایک ٹرک رات بھر میں کھیت سے بازار تک طے کرسکتا ہے۔

شہرکاری (Urbanisation)

چھوٹے دیہات یا زرعی معاشرے یا گاؤں سے بڑے شہروں کی طرف لوگوں کی عام نقل وحرکت جو مختلف سرگرمیوں جیسے حکومت کے کاروبار، تجارت، نقل وحمل اور کارخانوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ اس سے قصبوں اور شہروں میں مجموعی آبادی کے ایک بڑے حصے کی بڑھتی توجہ کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished